93559-حیض ختم ہونے کے بعد خون کے قطرات آنا

سوال

ایک چھیالیس برس کی عورت کو رحم میں کچھ خرابی کی بنا پر بیس جون سے تین اکتوبر تک حیض نہ آیا، اور تین ماہ اور بارہ یوم گزرنے کے بعد خون آیا اس کا رنگ تقریبا ہلکا سرخ تھا جو خروج والی جگہ سے تجاوز نہیں کرتا، اس لیے وہ اسے پہچان نہیں سکتی، کیا وہ نماز روزہ ترک کردے یا کہ وہ اس خرابی کی بنا پر مریض شمار ہوگی ؟

پسندیدہ جواب

نماز روزہ اور جماع میں مانع حیض کا خون ہے، اللہ تعالی نے اس کی کچھ علامات رکھی ہیں جو عورتوں پر مخفی نہیں، اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے، اور بدبودار اور کریہہ بو والا اور اسی طرح گاڑھا بھی ہوتا ہے، اس کے علاوہ کوئی اور خون حیض کا خون شمار نہیں کیا جائیگا، بلکہ وہ استحاضہ کا خون ہے جسے عورتیں نزیف کا نام دیتی ہیں، یہ خون نماز روزہ اور جماع میں مانع نہیں ہے.

آپ نے خون کے رنگ اور اس کی قلت کے متعلق بیان کیا ہے اس سے ظاہر یہی ہوتا ہے کہ یہ حیض کا خون نہیں، اس بنا آپ نماز روزہ کی ادائیگی کرینگی، اور اگر شادی شدہ ہیں تو خاوند کے لیے جماع بھی جائز ہے.

ہم سوال نمبر (5595) کے جواب میں حیض اور استحاضہ کے خون میں فرق بیان کر چکے ہیں، اس کا مطالعہ کرلیں، کیونکہ یہ بہت اہم ہے.

واللہ اعلم.